www.emarsiya.com

مشغول ہین سب خرد و کلان آہ و فغان مین
آیا ہی مگر ماہ محرم کا جہان مین

فرزندون کا ماتم مجھے اس سال نہین ہی
کچھ خانہ خرابی کا مجھے دھیان نہین ہی

کہتی تھی سر شام محمد کی دولہائی
پردیسیون کی کچھ نہ خبر آج بھی آئی

اس غم سے ہر اک خاک بسر کیون نہ بھلا ہو
زہرا کا جو سر بیٹے کے ماتم مین کھلا ہو

عباس کا غم عون کا جعفر کا قلق تھا
پر سب سے بہت سبط پیمبر کا قلق تھا

اور پھر گئے کتنے ہی حسین ابن علی سے
تھے اہل سعادت جو فدا ہو گئے جی سے

کیا عون نے سا کھا کیا جعفر نے کیا کیا
کیا جانیے عباس دلاور نے کیا کیا

آنا ہوا کس جات سے گذر مرقد سر ہی
کچھ لشکر شبیر کی بھی تجکو خبر ہی

کیا تم نے حسین ابن علی کو نہین دیکھا
کیا تم نے شہ کرب و بلا کو نہین دیکھا

کہو ابھی تمہارے لیے سر اپنا ہی کسنے
قربان کیا تم پہ پسر اپنا ہی کسنے

وہ کام ہوا ہو مرے عباس علی سے
جو حشر مین خجلت نہو زہرا و نبی سے

سمجھا یا اتفاق مان کا اوا کیجیو عباس
سر بھائی کے قدمون پہ فدا کیجیو عباس

بیٹے سے مرے خوب وہان کام ہوا ہو
اس قبر کے صدقے سے مرا نام ہوا ہو

ثابت ہی یہ بات اس دل پر درد و الم پر
وہ مر گیا ہو گا شہ بیکس کے قدم پر

www.emarsiya.com

۲۱۹
بے حضرت شبیر ہو عباس اگر آوے
اللہ مجھے اسکی نہ پھر شکل دکھاوے

۲۲۰
کیا جانے کہ عباس پہ کیا گزری ہے اب تک
وہ بولی یہ لڑائی سی خبر میں نے نہ پائی
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی

۲۲۱
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کو دیتا تھا شہ دیں جب کوئی یورش
وہ بولی کہ اس بار کہیں بھیج نہ دیجو
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار

۲۲۲
کیونکر کہوں بیٹا مرا اس شاہ سے پھر جائے
گر کچھ خبر بد ہو تو خاموش ہی رہنا
والستہ در خلد کی وہ راہ سے پھر جائے
مت فاطمۂ بیمار کے منہ پر کوئی کہنا

۲۲۳
کہنے لگیں کیوں تجھ سے یہ حال آج پھر ہے
آرام کہاں پڑتا ہے ہونی جگر ان کو
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
کیا کام ہے رونے کے سوا نوحہ گر ان کو

۲۲۴
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کی ماں بس کہ تھی بیتاب و پریشاں
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
پھر گھر میں ٹھہرنی یہ اسے تاب کہاں تھی

۲۲۵
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی

۲۲۶
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی

۲۲۷
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی

۲۲۸
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
عباس کی ماں اس سے یہ کہتی تھی کہ ہر بار
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی
شبیر سے اعدا سے ہوئی رن میں لڑائی

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۳۸

بچپن ہی مین اس ابر بلا سے نہ چھٹے کی حالت
تھی غیر ہوئی فاقہ سے دلگیر کی حالت
دودھ سے سوکھی آسمین نہ نظر بر کی حالت
یون چھٹی ہے چشمۂ خضر سے ہو فور کی حالت

پھر بولا کہ کوثر کے کنارے گئے شبیر
پانی کو ترستے ہوئے مارے گئے شبیر

۳۹

کاندھے سے جلا جسکا کھلا ہو دیگا جن ان
آسمد سے پیاسے کی ہوئی ہو گی عجب شان
اس آن کسے صدمے سے آہن نکے ہون ان
دیکھا نہ سنا ہو گی کسی نے مرد اکلا ذا ران

اُس غازی کا وہ جاہ و حشم ہیچ نہ دیکھا
صد حیف کہ کاندھے پہ علم ہیچ نہ دیکھا

۴۰

اے کاش فلک بھی بھر آتا دو دو دیکھا
جس روز علم کاندھے سے عباس نے اٹھایا
پہلے علم شاہ کی لینی مین بلا ہین
خوش ہو کے پھر اُس ماہ کی لینی مین بلا ہین

۴۱

تھا لائق تو اُس لال کا ہو زور ن اور تا ن
کیا بھیجے کی ہو گا علم خانہ ولایت
تب کیا ہی ہوئی ہو گی اُس آن مرے حضرت
آماوہ لڑائی پہ ہوئے جب وہ مرے لال

جب سامنے شبیر کھڑا ہو دیگا ہین
کیا جوش شجاعت سے لڑا ہو دیگا ہین

۴۲

روتی ہوئی پھر بھاوج عباس گھر آئی
جب یہ خبر بیشون کی بائی
جو یہ خبر سنا تھا سبی وہ گھر دن کی سنائی
روتی وہی کہتی تھی وہ گھر دن کی سنائی
صدمہ تھا کہ ٹھلنے لگی سب بیر ی کسی کی

دلگیر حقیقت مین وفا کہتے ہین اسکی
اور نام پہ بہرا کے فدا کہتے ہین اسکی

۴۳

ارمان رہا بیٹے کو پھر اکبر نہ دیکھا
بھائی کا بنا اسکو علمدار نہ دیکھا
علی جس کی مان سکے اس سے افت کی جرأت کو
ہائی بیکسی غم سے جو گھر کو
ہم ہوتا نہ عباس کا بھی خاک بسر کو

کہتے تھے کہ شبیر بھی بھر آنکھ نہ دیکھا

۴۴

ہائے مشکل بنی ہائے دکھون کا پالا
کیا ہوا ہائے بھتیجا مرا زلفون والا
سر تھا رہا ہوا ہوائے جدا گردن سے
کیا ہی جی سخت تھا میرا کہ نکلا تن سے

ہائے ہائے بھتیجے کے تنے ہی

۴۵

ہائے بھتیجے کے تنے ہی
دیکھا جو بھتیجے کو اس حال مین عمو نے
ہائے بھتیجے کے تنے ہی
ہائے بھتیجے کے تنے ہی

۴۶

ظلم تھا جنکے سبب صبح و مسا جینے کا
اُنکی فرقت مین ہی کیا خاک مزا جینے کا
ہائے رن کو جو گیا پھر کے نہ آیا قاسم
بیاہ کر کے جو گیا پھر کے نہ آیا قاسم

چھ مہینے ہی مین دنیا سے سدھارے اصغر

۴۷

آزاد نبی کا وہ بھانجا علمدار کا بھائی
کہتی تھی یہ ہر بی بی کہ ہے ہے علمدار کا بھائی
ہے ہے علمدار کا بھائی
آخر کو ہوا بی علمدار کا بھائی

۴۸

بولی نہ دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

۴۹

بولی دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

۵۰

بولی دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

۵۱

بولی دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

۵۲

بولی دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

۵۳

بولی دہن بھی نہ گردش دوران دیکھے
دنیا مین نہ ایسے مرگ عزیزان دیکھے
یا تو اکدم نہ گوارا تھی جدائی میری
یا تو اب تم نے خبر بھی نہ منگائی میری

سیر جو حبشہ کو ترکی خوش آئی عباس
پیاس کیا پیاری بھتیجی کی بھلائی عباس

Scanned with CamScanner